ریزروبینک آف انڈیا

ویب سائٹ:www.rbi.org.in

01جولائی2019

آر بی آئی 2019-20/08

ایف آئی ڈی ڈی، ایف آئی ڈی نمبر

05/12.01.033/2019-20

سبھی شیڈولڈ کمرشیل بینکوں کے

چیئرمین/منیجنگ ڈائریکٹر/چیف ایگزیکٹو آفیسر

میڈیم/محترم جناب

ایس ایچ جی بینک لنکیج پروگرام کا ماسٹر سرکلر

ریزروبینک آف انڈیا نے وقتاً فوقتاً بینکوں ایس ایچ جی۔ بینک لنکیج پروگرام سے متعلق گائیڈ لائنس/ہدایات جاری کی ہیں۔بینکوں کو فعال بنانے کے مقصد سے ان ہدایات کو ماسٹر سرکلر میں یکجا کردیا گیا ہے،ان گائیڈ لائنس/ہدایات کو ان کے موضوع کے مطابق اپ ڈیٹ اور منسلک کردیا گیا ہے۔ماسٹر سرکلر کو مستحکم کرنے کی غرض سے ریزروبینک نے سرکلر موضوع کے مطابق 30جون2019 تک جاری کردیا ہے، جس کا اشارہ انیکس میں ہے۔

آپ کا مخلص

(گوتم پرساد بوہرا)

چیف جنرل منیجر انچارج

منسلکات: مذکورہ بالا کے مطابق

ایس ایچ جی بینک لنکیج پروگرام کا ماسٹر سرکلر

خودکار گروپوں میں یہ صلاحیت ہوتی ہے کہ وہ ایک دوسرے کی مدد سے بینکنگ ڈھانچہ کو کھڑا کر سکتے ہیں اور دیہی غریب عوام کو مجموعی فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔ نابارڈ کے ذریعہ کئے گئے جائزہ میں یہ انکشاف ہوا کہ کچھ ریاستیں لنکیج پروجیکٹ کے اثرات کا اندازہ لگا کر مثبت شکل کے امکانات پیدا کر دیا ہے، مثلاً ایس ایچ جی میں قرض کی قدر میں اضافہ، بہتر آمدنی والے افراد میں قرض کے طریقہ کار میں یقینی منتقلی کے ذریعہ ان میں پیداوار سرگرمیوں کو پیدا کرنا، تقریباً 100 فیصد ریکوری کی ادائیگی، بینک اور قرض لینے والے دونوں میں ٹرانزکشن لاگت میں کمی وغیرہ، ایس ایچ جی ممبران میں بتدریج آمدنی کا اضافہ وغیرہ۔ دیگر علامات جو کہ لنکیج پروجیکٹ میں دیکھی گئیں وہ یہ کہ تقریباً 85 فیصد گروپ جنہوں نے بینکوں سے لنکڈ کرایا، وہ زیادہ تر قوانین کے ذریعہ قائم کردہ تھے۔

2. ایس ایچ جی بینک لنکیج کو تسلیم کرنے کی اہمیت کے تحت بینکوں کو صلاح دی گئی تھی کہ وہ ایس ایچ جی ممبران کی مجموعی کریڈٹ ضروریات کو پورا کریں، جیسا کہ پیراگراف 93 میں ذکر ہے کہ مرکزی بجٹ میں سال 09-2008 میں عزت مآب وزیر مالیات نے یہ کہتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ وہ بینکوں کو مجموعی مالیاتی شمولیت کے تصور کو شرمندہ تعبیر کرنا ہوگا۔ حکومت سبھی شیڈولڈ کمرشیل بینکوں سے گذارش کرے گی کہ وہ کچھ عوامی بینکوں کی قائم کردہ نظیر پر عمل کریں اور ایس ایچ جی ممبران کی کریڈٹ ضروریات کو پورا کریں، جیسا کہ (الف) آمدنی میں اضافہ کی سرگرمیاں (ب) سماجی ضروریات مثلاً ہاؤسنگ، تعلیم، شادی وغیرہ اور (ج) قرض کی ادلا بدلی، بینکوں کا ایس ایچ جی سے لنکیج کا ذکر ریزرو بینک آف انڈیا کی مونیٹری پالیسی اسٹیٹمنٹ اور انہیں بجٹ میں وقتاً فوقتاً مختلف گائیڈ لائنوں کو اس سلسلہ میں بینکوں کو جاری کیا جاتا رہا ہے۔

3. خودکار گروپوں (ایس ایچ جی) کو مالی معاونت کیلئے بینک اپنی شاخوں کی مناسب حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں اور ان کے مقابلہ لنکیج قائم کر سکتے ہیں، طریقہ کار سادہ اور آسان بنا سکتے ہیں، ایس ایچ جی کے قابل کشش گروپ کو نہ تو ریگولیٹ ہونے کی ضرورت ہے اور نہ ہی عمومی ڈھانچہ ان پر مسلط کرنے یا بوجھ ڈالنے کی ضرورت ہے۔

4. بچت بینک کھاتے کی اوپننگ

الف) ایس ایچ جی جو کہ رجسٹرڈ یا غیر رجسٹرڈ ہوں جو اپنے ممبران میں بچت کی عادات کو فروغ دینے میں مصروف ہوں بینکوں میں بچت کھاتہ کھولنے کیلئے اہل ہوں گی، ان ایس ایچ جی کو اس بات کی ضرورت نہیں ہوگی کہ وہ بینک میں کھاتہ کھولنے سے قبل کریڈٹ سہولیات کی بینکوں سے مستفید ہوں۔ **ماسٹر ڈائریکشن جانئے اپنے صارف کو (کے وائی سی) ہدایات**، 2019 بینکنگ ریگولیشن ڈپارٹمنٹ نے اپنی ہدایات میں وضاحت کر دی ہے کہ جو ایس ایچ جی ممبران (حصہ-vi، پیراگراف 43) کے تحت اس سلسلہ میں سرگرم عمل ہوں اور جبکہ انہوں نے صارف کا عمل جانفشانی (سی ڈی ڈی) 1 سے پورا کر لیا ہو، تو انہیں مذکورہ سہولت ضرور ملنی چاہئے۔

ب) خودکار گروپس (ایس ایچ جی) کیلئے آسان بنائے گئے ضوابط کے متعلق تازہ ہدایات کے مطابق سی ڈی ڈی میں مذکورہ ایس ایچ جی کے سبھی اراکین جن کا ذکر قبل کی ہدایت میں آچکا ہے، جب وہ ایس ایچ جی کا بینک کھاتہ کھلیں گے تو ان سے کچھ میں مطلوب نہیں ہوگا، سبھی عہدیداران کیلئے سی ڈی ڈی ہی کافی ہوگا۔ ایس ایچ جی سے کریڈٹ لنکنگ کے وقت نہ تو اراکین اور نہ ہی عہدیداران کے لئے علاحدہ سی ڈی ڈی کی ضرورت ہوگی۔

5. ایس ایچ جی کو قرض

الف) جو بینک ایس ایچ جی کو قرض دیں گے انہیں برانچ کریڈٹ پلان، بلاک کریڈٹ پلان، ضلع کریڈٹ پلان اور ریاست کریڈٹ سے ہر بینک شاخ سے جڑنا ہوگا۔ زیادہ سے زیادہ ترجیح زمرہ میں ان پلان کی تیاری کے مطابق دی جائے گی، بینک کارپوریٹ کریڈٹ پلان کا لازمی حصہ بھی تصور کیا جائے گا،

ب) آپریشنل گائیڈ لائن کے مطابق جس کا اجراء نابارڈ کیا ہے، ایس ایچ جی کو بینکوں کے ذریعہ (قرض تناسب کی بچت کو 1 : 1 سے 4 : 1 میں بدل دینا) بچت لنکڈ قرضوں کی منظوری، میچورڈ ایس ایچ جی کے معاملہ میں بچت سے چار گنا زیادہ قرض بینک کو ہدایت کے مطابق دینا ہوگا۔

ث) ایس ایچ جی کریڈٹ فلو کے لئے دستاویزی طریقہ کار کو آسان بنانے کی ضرورت ہے، بینکوں کو سبھی پریشان کن آپریشنل جدوجہد کو ترک کر دینا چاہئے اور ایسا بندوبست کرنا چاہئے کہ برانچ منیجروں کو اختیار ہونا چاہئے کہ کریڈٹ کو منظور اور جاری کر سکیں۔ قرض کا درخواست فارم، طریقہ کار اور دستاویزات کو آسان بنایا جانا چاہئے، تاکہ یہ دشواری سے آزاد کریڈٹ میں معانت کر سکے۔

---

1. صارف پر توجہ۔ کا مطلب صارف اور مستفید کی شناخت اور تصدیق

6. شرح سود

بینکوں کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ خود کار گروپ / مستفید رکن کو قرض پر دی جانے والی شرح سود کا خود تعین کریں۔

7. خدمات / پروسیسنگ چارج

ترجیحی زمرہ کے قرض میں روپے 25,000 تک کوئی سروس چارج / معائنہ چارج نہیں ہے۔ ترجیحی زمرہ کے ایس ایچ جی / جے ایل جی کو دیئے جانے والے قرض کی مد کا اطلاق فی رکن ہوگا نہ کہ پورے گروپ پر ہوگا۔

8. ترجیحی زمرہ کے تحت علاحدہ حصہ

استحکام کے تعلق سے بینکوں کو اپنے ایس ایچ جی کو قرض کی فراہمی بغیر دشواری کرنا چاہئے، یہ طے کیا گیا ہے کہ بینک اپنی قرض کی منظوری کو اپنے ایس ایچ جی کے آن لینڈنگ ایس ایچ جی ممبران کو مخصوص درجہ بندی مثلاً ایس ایچ جی کو ایڈوانس، کسی مقصد کے تحت ایس ایچ جی ممبران کو قرض دیا گیا، کی اطلاق دیں گے۔ ترجیحی زمرہ کے ایس ایچ جی لون کو ''کمزور طبقات'' درجہ بندی کے طور پر تصور کیا جائے گا۔

9. ایس ایچ جی میں دیوالیہ کی موجودگی

ایس ایچ جی میں کچھ ممبران کے ذریعہ جعلسازی اور / یا ان کے کنبہ کے افراد کو ایس ایچ جی کو قرض کی فراہمی کوئی ڈیفالٹ نہیں ہے۔ اگر چہ بینک قرض کا استعمال ایس ایچ جی کے کسی ڈیفالٹر ممبر کو بینک کے ذریعہ نہیں ہونے دیا جائے گا۔

10. صلاحیت پیدا کرنا اور تربیت

الف) بینکس ایس ایچ جی لنکج پروجیکٹ کو داخلی بنانے کیلئے ابتدائی مناسب اقدامات کر سکتے ہیں اور فیلڈ کی سطح پر کام کرنے والوں کیلئے قلیل مدتی پروگرام کا انعقاد کر سکتے ہیں۔ مناسب بیداری / حساسیت پروگرام کا انعقاد درمیانی سطح کے کنٹرولنگ افسران اور سینئر افسران کیلئے کیا جا سکتا ہے۔

ب) بینکوں کو مالیاتی خواندگی کیلئے ایف ایل سی کے ذریعہ ہماری ہدایات کا حوالہ لینا چاہئے اور دیہی برانچوں، پالیسی جائزہ سرکلر ایف آئی ڈی ڈی نمبر 22/12.01.018/2016-17 مورخہ 02 مارچ 2017 کے ذریعہ ایس ایچ جی کو ہدف بنانے کے لئے ٹیلرڈ پروگرام چلانا چاہئے۔

11. ایس ایچ جی کے قرض کی نگرانی اور جائزہ

ایس ایچ جی کی صلاحیت کے پیش نظر بینکوں کو گہری نظر سے پیش رفت کا مختلف سطحوں پر پابندی سے جائزہ لینا ہوگا۔ ایس ایچ جی بینک لنکج پروگرام کو ہینر کرنے کے لئے غیر منظّم زمرہ میں کریڈٹ فلو، ایس ایچ جی بینک لنکج پروگرام کی نگرانی پابندی سے کرنے کے ساتھ ایجنڈہ کے آئٹم پر ایس ایل پی سی اور ڈی سی سی کی میٹنگوں میں تبادلہ خیال کرنا ہوگا۔ اس کا سہ ماہی کی بنیاد پر اعلیٰ مشاورتی سطح پر سہ ماہی جائزہ لینا ہوگا، مزید یہ کہ پروگرام کی پیش رفت کا جائزہ بینکوں کے ذریعہ پابندی سے وقفہ وقفہ کرنا ہوگا۔ ایس ایچ جی، بی ایل پی کے تحت پیش رفت آر بی آئی کے مقررہ لیٹر ایف آئی ڈی ڈی سی او ایف آئی ڈی نمبر۔ 3387/12.01.033/2017-18 مورخہ 26 اپریل 2018 کی رپورٹ نابارڈ کو (مائیکرو کریڈٹ انویشنس ڈپارٹمنٹ) ممبئی کو سہ ماہی کی بنیاد پر بھیجنا ہوگی اور ریٹرن مقررہ خاکہ میں مقررہ تاریخ سے 15 دنوں کے اندر جمع کرنا ہوگا۔

12. سی آئی سی کو رپورٹنگ

کریڈٹ انفارمیشن رپورٹنگ کی اہمیت کا احساس دلانے کیلئے ایس ایچ جی ممبران کی مالیاتی نتائج کے تعلق سے بینکوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ گائیڈ لائن پر عمل پیرا ہوں، جس کا اجراء محکمہ بینکنگ ریگولیشن کریڈٹ انفارمیشن رپورٹنگ برائے خود کار گروپ (ایس ایچ جی) ممبران مورخہ 16 جون 2016 اور کریڈٹ انفارمیشن رپورٹنگ برائے خود کار گروپ (ایس ایچ جی) ممبران مورخہ 17 جنوری 2016 پر عمل پیرا ہونا ہوگا۔

انیکس

ماسٹر سرکلر کو مضبوط کرنے والے سرکلر کی فہرست

نمبرشمار	سرکلرنمبر	تاریخ	موضوع
1.	آر پی سی ڈی نمبر پلان. بی سی. 13/PL-09.22/91-92	24 جولائی 1991	دیہی کمزور بینکنگ اثاثہ میں بہتری، انٹروینگ ایجنسیوں کا کردار، خودکار گروپس
2.	آر پی سی ڈی نمبر پی ایل بی سی. 120/04.09.22/95-96	2 اپریل 1996	خودکار گروپوں کی بینکس سے لنکنگ، این جی او کے ورکنگ گروپ اورایس ایچ جی، سفارشات، پیش رفت
3.	ڈی بی او ڈی، ڈی آئی آر. بی سی. 11/13.01.08/97-98	10 فروری 1998	خودکارگروپ (ایس ایچ جی) کے نام سے بچت کھاتہ کھلوانا
4.	آر پی سی ڈی، پی آئی آر. بی سی. 12/04.09.22/98-99	24 جولائی 1998	خودکارگروپس بینکوں سے لنکنگ
5.	آر پی سی ڈی نمبر پلان. بی سی. 94/04.09.01/98-99	24 اپریل 1999	مائیکروکریڈٹس تنظیموں کوقرض شرح سود
6.	آر پی سی ڈی، پی ایل اے این. بی سی. 28/04.09.22/99-2000	30 ستمبر 1999	مائیکروکریڈٹ تنظیموں/خودکارگروپوں کی کریڈٹ ڈیلیوری
7.	آر پی سی ڈی نمبر پی ایل اے این. بی سی. 62/04.09.01/99-2000	18 فروری 2000	مائیکروکریڈٹ
8.	آر پی سی ڈی نمبر پلان. بی سی. 42/04.09.01/2003-04	03 نومبر 2004	مائیکروفائننس
9.	آر پی سی ڈی نمبر پلان. بی سی. 61/04.09.01/2003-04	09 جنوری 2004	غیرمنظّم زمرہ میں کریڈٹس فلو
10.	آر بی آئی 2004-05/385، آر پی سی ڈی نمبر پلان. بی سی. 84/04.09.01/2004-05	03 مارچ 2005	مائیکروکریڈٹ کے تحت پیش رفت رپورٹ جمع کرنا
11.	آر بی آئی 2006-07/441 آر پی سی ڈی، سی او، ایم ایف ایف آئی، بی سی نمبر 103/12.01.01/2006-07	20 جون 2007	مائیکروفائننس، پیش رفت رپورٹ جمع کرنا
12.	آر پی سی ڈی، ایم ایف ایف آئی، بی سی نمبر۔ 56/12.01.001/2007-06	15 اپریل 2008	مکمل فائنشیل شمولیت اورکریڈٹ کی ضرورت برائے ایس ایچ جی
13	ڈی بی او ڈی، اے ایم ایل، بی سی نمبر 87/14.01.001/2012-13	28 اپریل 2013	اپنے صارف کے اصول جانئے/انسدادمنی لانڈرنگ معاملات/ہشت گردانہ سرگرمیوں کو مالی امدادکی سرکوبی/انسدادمنی لانڈرنگ ایکٹ کے متعلق سے بینکوں کی ذمہ داری 2002 خودکارگورپ کیلئے ضوابط میں نرمی
14.	ایف آئی ڈی ڈی، ایف آئی ڈی بی سی نمبر۔ 56/12.01.033/2014-15	21 مئی 2015	ایس ایچ جی بینک لنکج پروگرام، پیش رفت رپورٹ کا جائزہ
15.	آر بی آئی 2015-16/291 ڈی بی آر، سی آئی ڈی. بی سی. نمبر 73/20.16.56/2015-16	14 جنوری 2016	خودکارگروپوں (ایس ایچ جی) کے ممبران میں کریڈٹ انفارمیشن کی رپورٹنگ
16.	آر بی آئی 2015-16/424 ڈی بی آر، سی آئی ڈی. بی سی. نمبر 104/20.16.56/2015-16	16 جون 2016	خودکارگروپوں (ایس ایچ جی) کے ممبران میں کریڈٹ انفارمیشن کی رپورٹنگ
17.	ماسٹرڈائریکشن ڈی بی آر، اے ایم ایل، بی سی نمبر۔ 81/14.01.001/2015-16	25 فروری 2016 (29 مئی 2019 تک اپ ڈیٹ)	ماسٹر ڈائریکشن، جانئے اپنے صارف کو (کے وائی سی) ڈائریکشن 2016